© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشارات

افسوس ہے کہ پنجاب اور سرحد کے فسادات کی وجہ سے اس سال جماعت کا اجتماع عام، جو اپریل کی ابتدائی تاریخوں میں پٹنہ میں منعقد ہونے والا تھا، منعقد نہ ہو سکا۔ اس سال کے اجتماع کے لیے بہار کا انتخاب بہت سے مقاصد کو پیش نظر رکھ کر کیا گیا تھا۔ ہماری خواہش تھی کہ جاہلی سیاست اور خدا ناترسی کے نتائج بد سے جس صوبہ کو سب سے زیادہ دوچار ہونا پڑا ہے اس سال ہم اپنا سالانہ اجتماع اسی صوبہ میں کریں اور لوگوں کو برسرِ موقع بتائیں کہ وہ کیا بنیادی خرابیاں ہیں جن کی وجہ سے اس ملک کے باشندے ایک دوسرے کے لیے درندوں سے زیادہ سنگدل اور خونخوار بن گئے ہیں اور یہ کہ وہ کیا اصول زندگی ہیں جن کو اختیار کرنے کے بعد ہی یہ ممکن ہے کہ دنیا میں انسان اپنے لیے اور دوسروں کے لیے حقیقی بہبود کے کام کر سکے اور اس کے ہاتھوں وہ نظام زندگی برپا ہو سکے جو سب کے لیے امن و عدل کا یکساں محافظ ہو۔ ہمارا خیال تھا کہ اگر بہار کے ذہین طبقہ کے کچھ حصہ کو ہم اپنے خیالات سمجھا سکے تو اس سے نہ صرف بہار کی مشکلات حل کرنے میں مدد ملے گی بلکہ ممکن ہے یہ پورے ملک کی سیاست کا رخ بدلنے میں معین ہو سکے لیکن افسوس ہے کہ عین اس زمانہ میں جب کہ اجتماع کی تاریخیں بالکل قریب آ لگی تھیں دفعۃً پنجاب میں فساد کی ایک چنگاری بھڑکی اور دفعتاً انبالہ سے لے کر پشاور تک پورے شمالی ہند کو اس نے اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ان حالات میں شمالی ہند کے ارکان کے لیے (اور اب تک جماعت کے ارکان کی بڑی تعداد شمالی ہند ہی کے لوگوں پر مشتمل ہے) بہار کا سفر نہایت مشکل تھا۔ اول تو ریل اور ڈاک کا سلسلہ درہم برہم ہو گیا تھا، ثانیاً نہ شہروں میں کسی کو اپنے جان و مال کی طرف سے اطمینان تھا نہ دیہاتوں میں۔ ایسی حالت میں شاید بہت ہی تھوڑے لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر پٹنہ پہنچنے کی ہمت کر سکتے۔ اور اگر خدانخواستہ سندھ بھی اس کے لپیٹ میں آ جاتا (جس کا اچھا خاصا اندیشہ موجود تھا) تو یو۔ پی اور بہار وغیرہ میں بھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رجوع ہو جاتا (جس کا شروع ہو جانا بحالاتِ موجودہ کچھ بعید نہ تھا) تو پٹنہ کا اجتماع یا تو سرے سے منعقد ہی نہ ہو سکتا اور اگر کسی طرح منعقد ہو جاتا تو اس کی حیثیت کل ہند اجتماع کی تو بہر حال نہ ہوتی۔ اس وجہ سے بہتر یہی خیال کیا گیا کہ اس کو ملتوی کر دیا جائے۔

اس التوا کے اعلان کے بعد مقامی ارکین شوریٰ اور بعض دوسرے رفقائے جماعت کی موجودگی میں اجتماع سالانہ کے مسئلہ پر مزید غور کیا گیا تو ملک کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد ہر شخص نے یہی رائے دی کہ نہ صرف اس وقت بلکہ ادھر کچھ عرصہ تک کسی آل انڈیا اجتماع کے انعقاد میں سخت دشواریاں ہیں اس وجہ سے بہتر یہ ہے کہ اس سال اجتماع سالانہ کا خیال ترک کر دیا جائے اور اس مقصد کو، جو سالانہ اجتماع سے پورا ہوتا تھا، حلقہ وار اجتماعات سے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ یہ رائے مختلف پہلوؤں سے قرین مصلحت نظر آئی اس وجہ سے اگرچہ (وقت کی تنگی اور وسائل آمد و رفت کے تعطل کی وجہ سے) تمام ارکین شوریٰ سے استصواب ناممکن تھا تاہم یہ رائے اختیار کر لی گئی اور حلقہ وار اجتماعات کے لیے مقامات اور تاریخوں کا فیصلہ کر کے اعلان کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ بالکل وقت کے وقت کیا گیا ہے، نہ شوریٰ کے ارکین سے مشورہ کیا جا سکا ہے، اور نہ دوسری مقامی جماعتوں ہی سے کوئی استصواب کیا جا سکا ہے اس وجہ سے ممکن ہے بعض جگہ کارکنوں کو وقت کی تنگی اور موجودہ مشکلات کی وجہ سے زحمتیں پیش آئیں۔ لیکن اب اس میں کچھ زیادہ ترمیم و تغیر کی گنجائش نہیں ہے۔ اس وجہ سے تمام ارکان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حالات کو ان تاریخوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کریں۔ اس ملک میں ہم کو اس وقت جن حالات سے سابقہ ہے اور آئندہ جن حالات سے سابقہ پڑنے کا اندیشہ ہے ان کا تقاضا ہے کہ ہمارے کارکنوں کو اس بات کی مشق ہو کہ وہ فوری نوٹس پر کسی بڑے اجتماع کا انتظام کر سکیں اور اسی طرح ہمارے عام ارکان کو یہ عادت ہو کہ وہ فوری بلاوے پر اکٹھے ہو جایا کریں۔

بہار میں جماعت کے زیر اہتمام ہو رہا ہے اس کی تفصیلات جاننے کا قدرتی طور پر لوگوں میں

© rasailojaraid.com